فرمودہ کلام

THE SPOKEN WORD | 55-0122

یہ عظیم خادم، موسیٰ

This Great Servant, Moses

Spoken By:
WILLIAM MARRION BRANHAM

This Great Servant, Moses

یہ عظیم خادم، موسیٰ

فرمودہ از:

ولیم میریئن برنہم

ناشرین: جبران گل

اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: یہ عظیم خادم، موسیٰ

واعظ: ریورنڈ ولیم میریئین برینہم

تاریخ: 22 جنوری، 1955

بمقام: شکاگو، الونائے، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: تنویر مورس، آشر صادق

اشاعت: اکتوبر 2026

﴾یہ عظیم خادم، موسیٰ﴿

بھائی وُڈ پہلے میں نے سوچا کیا کہ وہ آپ کا لڑکا ہے جو وہاں آخر میں بیٹھا ہے، جہاں وہ خاتون لکھ رہی تھیں، لیکن ایسا نہ تھا۔ جب میں نے اپنی آنکھیں کھولیں تو خُداوند کا فرشتہ وہاں موجود تھا۔ میں نے سمجھا کہ وہاں ڈیوڈ بیٹھا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ وہ ڈیوڈ نہیں ہے۔ آپ ڈیوڈ وڈ تو نہیں ہیں، کیسا ایسا ہی ہے؟ آپ یقیناً اُس کے جڑواں بھائی کی طرح نظر آتے ہیں، جو بالکل یہاں بیٹھا ہے۔ وہ ڈیوڈ وُڈ نہیں ہے۔

میں نے ابھی کچھ ہوتے ہوئے دیکھا۔ آمین۔ اوہ، کتنے حیرت انگیز! خُداوند کے طریقے انسانی سمجھ سے بالاتر ہیں، ہیں نہ؟ آمین۔ اُس نے فرمایا، ''اگر تو ایمان لا سکتا ہے تو سب کچھ ممکن ہے۔'' اب ٹھیک ہے، ہم کلام کو کھولتے ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ میں اسے اپنے ہی پاس رکھوں، اور خُداوند اُسے اُس وقت ظاہر کرے جب وہ مناسب سمجھے۔

2 اب جلدی سے گنتی کی کتاب کے 20 بیسویں باب میں چلتے ہیں۔ اور اگر خُداوند نے چاہا تو ہم تقریباً بیس منٹ تک پیغام پر بات کریں گے۔ اب آپ تیار ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔ خُداوند یسوع ہمارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ کہیے، ''آمین۔'' (جماعت نے کہا، ''آمین۔'') اب لفظ ''آمین'' کا مطلب ہے، ''ایسا ہی ہو۔'' دیکھیے؟ اور ہم واقعی اُس سے محبت کرتے ہیں۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لاٹھی لے، اور تُو اور تیرا بھائی ہارون تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُن کی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تُو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالنا۔ یُوں جماعت کو اور اُن کے چوپایوں کو پلانا۔ چُنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حضور سے اُسی کے حکم کے

مطابق وہ لاٹھی لی۔

اب میں چندلمحوں کے لیے ''یہ عظیم خادم، موسیٰ'' کے موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

3 بہن، جو وہاں بیٹھ کر لکھ رہی تھیں، کیا اب آپ اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہی ہیں؟ وہ چھوٹی سی خاتون جو وہاں بیٹھی ہیں... اب آپ بہت بہتر محسوس کر رہی ہیں، ہے نا؟ خاتون، آپ شفا پا چکی ہیں۔ وہ پرانی دل کی تکلیف جس نے آپ کو ستایا، اور گردوں کی بیماری بھی، اور آپ کی ویریکوز رگیں بھی آپ کو پریشان کرتی رہی ہیں۔ کیا یہ درست نہیں؟ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ ہلایئے۔ آپ ابھی اسی لمحے شفا پا گئیں۔ آمین۔ خُداوند کی حمد ہو!

میں نے اُس کی طرف دیکھا، اور تھوڑی دیر پہلے وہ مجھے بہت اُداس نظر آئی۔ پھر اتفاقاً میں نے دوبارہ نظر اُٹھائی تو میں نے فرشتے کو وہاں کھڑا دیکھا۔ اور وہ ڈیوڈ سے اتنا مشابہ دکھائی دیا۔ آپ کو برادر وُڈ سے ملنا چاہیے، یہاں، کیونکہ وہ اپنے بیٹے کی ایسی مشابہت رکھتے ہیں کہ گویا اُس کی ہو بہو نقل ہوں۔ میں نے پھر دیکھا اور سوچا، ''شاید یہ ڈیوڈ ہے،'' کیونکہ میں جانتا تھا کہ ڈیوڈ مجھ سے محبت کرتا ہے اور ایمان رکھتا ہے۔ پھر میں نے نیچے دیکھا تو وہ فرشتہ اُس چھوٹی خاتون کے اوپر معلق تھا۔ تب میں نے دیکھا کہ اُس کی بیماری کیا تھی۔ اچانک میں نے پھر دیکھا تو وہ مسکرا رہی تھی۔ میں نے سوچا، ''بہتر ہے میں اُسے بتا دوں تاکہ وہ جان لے کہ اب سب کچھ ختم ہو گیا ہے، تاکہ وہ...'' آمین۔ اور وہ وہاں میرے نوٹس یا کچھ لکھ رہی تھی۔

اب ٹھیک ہے۔ اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں؟ وہ بالکل اسی طرح کام کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح کرتا ہے۔ بس... آپ اُس پر غالب نہیں آسکتے۔ وہ صرف ہماری مدد کرنے کے لیے یہاں موجود ہے۔

4 اب، خُداوند نے فرمایا، ہم— اُس نے موسیٰ سے کہا کہ لاٹھی لے۔ اب ہم اُس لاٹھی کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں، اور اُس لاٹھی کے بارے میں جو عدالت سے تعلق رکھتی ہے۔ مجھے موسیٰ

کے بارے میں بات کرنا بہت پسند ہے۔ وہ — وہ کاہن، بادشاہ اور شریعت دینے والا تھا؛ موسیٰ کی ہر بات خُداوند یسوع مسیح کی ایک علامت تھی۔

وہ دُنیا میں ایک خوبصورت بچہ پیدا ہوا۔ دوسرے لفظوں میں، وہ ایک نبی کی حیثیت سے پیدا ہوا تھا۔ جب اُنہوں نے خُدا کو دیکھا تو وہ بادشاہ سے نہ ڈرے... موسیٰ کی پیدائش کے وقت کس قسم کا — ایک واقعہ پیش آیا تھا۔ اِس کا ذکر درج نہیں ہے، لیکن موسیٰ کی پیدائش کے وقت ضرور کچھ ہوا تھا، کیونکہ اُس کے والدین نے اُسے دیکھا، اور وہ جانتے تھے کہ اُنہیں اِس بات کی پرواہ نہیں کہ بادشاہ کیا کہتا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ اُن کا بیٹا محفوظ رہے گا، اور وہ خوف زدہ نہ ہوئے۔

5 پس اُسے سرکنڈوں میں سے نکالا گیا، اور — اور اُس کی پرورش بالکل اِسی طرح ہوئی، ہر لحاظ سے: وہ بیابان میں گیا، اور بنی اسرائیل کی راہنمائی کی: وہ شریعت دینے والا اور کاہن تھا، اور وہ ہر اُس بات کی علامت تھا جو مسیح تھا۔ علامتی طور پر وہ ایسا تھا، اور مسیح اُس تصویر کی حقیقت تھا۔

اب، اگر ہم غور کریں، جب موسیٰ تقریباً چالیس برس کی عمر کو پہنچا تو اُس نے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کر دیا... موسیٰ کی زندگی تین ادوار کے ایک سلسلے میں چلتی ہے: پہلے چالیس؛ پھر اَسی؛ اور پھر ایک سو بیس برس کی عمر میں اُس کی وفات ہوئی، بالکل کامل... میں کلامِ مقدس میں سے گزر کر آپ کو دکھا سکتا ہوں — فضل کے ادوار، پانی، خون، رُوح، راست بازی، تقدیس، رُوح القدس کے بپتسمہ، اور مسیح کی پہلی، دوسری اور تیسری آمد کے بارے میں۔ جس چیز کو بھی آپ علامتی طور پر پیش کرنا چاہیں، وہ بالکل وہیں موجود ہے... اور کلامِ مقدس کی ہر بات اُن — اُن علامات کے ساتھ بالکل اِسی طرح جا ملے گی۔

6 اب، موسیٰ، جب اُس نے... پہلے چالیس برسوں میں اُسے تعلیم دی گئی... آپ کے خیال میں موسیٰ کا اُستاد کون تھا؟ اُس کی ماں۔ اُس کے لیے اُس سے بہتر کوئی اُستاد نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ اُسے

اپنے ہی بچے کی پرورش کے لیے اُستاد کے طور پر اُجرت پر رکھا گیا تھا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، خُدا نے یقیناً وہاں شیطان کی چال اُسی پر اُلٹ دی، کیا ایسا ہی ہے نا؟ یقیناً اُس نے ایسا ہی کیا۔ اور اب موسیٰ اپنی ماں سے یہ جانتا تھا کہ اُس کی کس مقصد کے تحت پرورش کی جا رہی ہے... وہ ایک رُوحانی عورت تھی، اُس کے بارے میں بہت کم بیان کیا گیا ہے، لیکن بھائی، میں اُس وقت جلال میں موجود ہونا چاہتا ہوں جب وہ اپنا تاج حاصل کرے گی، (جی ہاں، جناب۔) تاکہ دیکھوں کہ وہاں کیا ہوتا ہے۔ اُس نے اُس چھوٹے سے لڑکے کو عین دشمن کے درمیان، بالکل اُس بھٹی کی شدید تپش کے اندر رہتے ہوئے، کس طرح تعلیم دی۔ اور اُسے بتایا کہ وہی شخص ہوگا جو خُدا کے فرزندوں کو اُس جگہ سے رہائی دلائے گا۔

7 موسیٰ یہ جانتے ہوئے، ایک تعلیم یافتہ شخص کی حیثیت سے، اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے کہ میں بس باہر جاؤں گا اور اِس معاملے کو درست کر دوں گا۔'' پس وہ چالیس برس کا تھا، اِس لیے اُس نے سوچا، ''اب میں اِتنا بڑا ہو گیا ہوں کہ یہ کام کر سکوں۔'' چنانچہ اُس نے معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا اور ناکام ہو گیا۔ اور جب بھی ہم معاملہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہیں تو ہم ناکام ہوں گے۔ آپ صرف اُسی طرح چلیں جیسے خُداوند راہنمائی کرتا ہے۔ اور خُداوند جو کچھ کرنے کو کہے، آپ وہی کریں، اور آپ کبھی ناکام نہیں ہوں گے۔ آپ ناکام ہو ہی نہیں سکتے، کیونکہ آپ خُداوند کی راہنمائی کی پیروی کر رہے ہیں۔ اگر موسیٰ صرف تھوڑی دیر اور انتظار کرتا، اور حالات کو پکنے دیتا، اور اُس بات کو... اور اُس کے موسم کو آنے دیتا۔ آپ ابھی مکئی نہیں بو سکتے، اور ایک گھنٹے بعد باہر جا کر اُسے کاٹ نہیں سکتے۔ آپ کو اُسے وہیں پڑا رہنے دینا ہے، اور — اور بیج کو مرنے اور گلنے دینا ہے، اور پھر بہار میں مکئی کے اندر سے نئی زندگی اُبھر آتی ہے۔

اب ہم بھی یہی کر رہے ہیں۔ ہم لوگوں کے دلوں میں بیج ڈال رہے ہیں، تاکہ جب فصل کاٹنے کا یہ عظیم وقت آئے، (آپ سمجھ رہے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟) تو یہ — یہ حقیقت کی صورت اختیار کرے گا،

اور ایک عظیم واقعہ رونما ہوگا۔

8 اب، موسیٰ نے حالات کو اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد جان لیا کہ وہ مکمل طور پر نا کام ہو چکا ہے، اور وہ فرعون کے حضور سے اور خُدا کی حضوری سے بھاگ گیا، اور چالیس برس تک بہت دُور ایک اجنبی کی حیثیت سے رہا۔ اور اُس نے ایک حبشی (ایتھوپین) لڑکی سے شادی کی۔ اور وہ بہت غصے والی تھی۔ اور اسی طرح موسیٰ بھی بہت غصے والا تھا۔ یہی اُس کی مشکل تھی۔ اور میں تصور کرتا ہوں کہ بیابان کے اُس دُور دراز حصے میں کبھی کبھی حالات زیادہ پُرسکون نہیں ہوتے ہوں گے۔ لیکن خُدا نے اُسے ان حالات سے گزرنے دیا۔

9 اب، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ نے ایک ایسی عورت سے شادی کی ہے جس کا مزاج (غصہ) ذرا تیز ہے، تو شاید خُدا آپ کو کچھ نرم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، (آپ دیکھتے ہیں؟) اور اِسی طرح اِس کے برعکس بھی۔

پس صفورہ ایک— کسی قدر تیز مزاج (شدید غصے والی) عورت تھی۔ اُس نے یہ اُس وقت ثابت کیا جب اُس نے اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹی، اور اُسے موسیٰ کے سامنے پھینک دیا، اور کہا، ''تُو میرے لیے خونی شوہر ہے۔'' اوہ، میں تصور کرتا ہوں کہ کبھی کبھی حالات زیادہ پُرسکون نہیں ہوتے ہوں گے۔ اور پھر وہاں اُس دُور جگہ میں، خُدا... وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اُس لڑکے کے ذہن میں، یا اُس مرد کے ذہن میں، یہ بات بٹھا رہا تھا کہ خُدا کا منصوبہ کیا تھا۔

موسیٰ وہاں انتظار کر رہا تھا، اور اب... اور وہ وہاں تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ اپنے سُسر، یترو، کے لیے کام کرنے لگا، اور بیابانی علاقے میں اُس کی بھیڑیں چراتا تھا۔ آج رات یہاں ہمارے سامنے ایک ایسے ایماندار کی کامل تصویر ہے جو خُدا کی رفاقت سے باہر ہے۔

10 جب وہ وہاں تھا، تو کوئی رفاقت نہیں تھی: اُن چالیس برسوں میں ایک بھی ایسی بات کا ذکر

نہیں کیا گیا جو خُدا نے اُس کے لیے کیا ہو، نہ ہی کسی قسم کی کوئی مافوق الفطرت بات ہوئی۔ وہ رفاقت سے باہر تھا۔ اور جب کلیسیا خُدا کی رفاقت سے باہر ہو جاتی ہے تو معجزات رُک جاتے ہیں، نشان اور عجائب رُک جاتے ہیں، بیداریاں رُک جاتی ہیں؛ جب آپ رفاقت سے باہر ہو جاتے ہیں تو خُدا بس وہاں سے ہٹ جاتا ہے۔

جو کام آپ کو کرنا ہے وہ یہ ہے کہ، (یہی بات میں تھوڑی دیر پہلے کہنے کی کوشش کر رہا تھا) خُدا کی محبت کو اپنے دل میں قائم رکھیں۔ اُس کے ساتھ رفاقت قائم رکھیں، اور جیسے جیسے ہم پختہ ہوتے جائیں گے، وہ یہ دوسری چیزیں بھی ہمیں عطا کرتا جائے گا۔ کیا آپ ایسا نہیں سمجھتے؟

اور یوں، موسیٰ رفاقت سے باہر، کسی کے ساتھ رفاقت نہیں—وہاں ایک اجنبی ملک میں، اجنبی لوگوں کے درمیان تھا، جو اُس کے اپنے لوگ نہ تھے... وہ اُس کے لوگ—وہاں کے لوگ حبشی تھے، اور وہ ایک یہودی تھا۔ اور وہاں، بظاہر خُدا کی پہنچ سے بالکل دُور تھا، لیکن خُدا ہر وقت جانتا تھا کہ انسان خُدا کے منصوبے کو خواہ کتنا ہی بگاڑ دے، خُدا اُسے درست کر دے گا۔ یہ بالکل درست ہے۔

11 پس بس یہ جان لیں کہ ایک کلیسیا خُدا کے حضور پیش ہو گی، جو بے داغ، بے عیب اور بے شکن ہو گی۔ خُدا یہ کرنے والا ہے۔ اور اگر میں سچائی کی منادی کرنے میں ناکام ہو جاؤں، اور برادر جوزف سچائی کی منادی کرنے میں ناکام ہو جائیں، اور آپ بھائی جو وہاں ہیں سچائی کی منادی کرنے میں ناکام ہو جائیں، تو ''خُدا اِن پتھروں سے بھی ابرہام کے لیے اولاد پیدا کرنے پر قادر ہے۔'' وہ... کوئی نہ کوئی اُس ایمان کی منادی کرے گا اور اُس کے لیے جانفشانی کرے گا جو ایک ہی بار مقدسوں کو سونپا گیا تھا۔ کوئی نہ کوئی کلیسیا کو آگے لے کر جائے گا۔ یہ بالکل درست ہے۔

پس اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تصویر کتنی بگڑ چکی تھی، موسیٰ نے تقریباً تین دنوں میں جو کچھ بگاڑا تھا، اُسے درست کرنے میں خُدا کو چالیس برس لگے، تاکہ اُس تصویر کو پھر سے درست کر دے۔ اُس نے

بس موسیٰ کو لے کر یہاں ایک طرف کر دیا، اور اُسے ایک تیز مزاج (غصے والی) بیوی دے دی تاکہ کسی قدر اُسے درست کرے، اور خُدا اِدھر اپنا کام جاری رکھتے ہوئے اُس تصویر کو پھر سے درست کرتا رہا، یہاں تک کہ اُس نے اُسے بالکل درست کر دیا۔ لیکن اُس نے ٹھان لیا تھا کہ وہ یہ کام کرے گا، اور اُس نے موسیٰ کو یہ کام کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ اوہ، مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

12 جو کچھ اُس نے... جو کچھ خُدا نے مقرر کر دیا ہے، وہ ہو کر رہے گا۔ اوہ، کیا یہ بات آپ کو ایک عجیب خوشی کا احساس نہیں دیتی؟ جو کچھ خُدا نے مقرر کیا ہے، اُسے ضرور پورا ہونا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ وہ بہر حال اُسے پورا کرے گا۔

پس ہم کیسا وقت دیکھ سکتے ہیں، جب خُدا اپنی تصویر کو دوبارہ درست کر رہا ہے۔ اور ایک دن، جب موسیٰ خُدا کی رفاقت سے باہر تھا، شاید اُس نے سوچا، ''خیر، بنی اسرائیل کو کبھی رہائی دلانے کی وہ رویا اب بالکل گزر چکی اور ختم ہو گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں اِسی بیابان میں جیوں گا اور یہیں مر جاؤں گا، اور بس یہی سب کچھ ہو گا۔ آخر میں دُنیا میں پیدا ہی کیوں ہوا تھا؟'' شاید وہ وہاں اِسی طرح چل پھر رہا تھا۔ اور اُس کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی۔ وہ چلتا جا رہا تھا کہ خُدا ایک—ایک جلتی ہوئی جھاڑی میں فرشتے کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اور موسیٰ نے اُسے دیکھا۔ میں تصور کرتا ہوں کہ اُس نے کہا ہو گا، ''اب یہاں اِتنی دُور، جہاں میرے سوا کوئی اور چرواہا بھی نہیں ہے، میں حیران ہوں کہ وہ جھاڑی کیوں جل رہی ہے۔ کیا کوئی چپکے سے یہاں آیا اور اُس جھاڑی کو آگ لگا گیا ہے؟'' وہ اُسے دیکھتا رہا، اور دیکھتا ہی رہا، وہ... خُدا کے پاس کسی نہ کسی طرح آپ کی توجہ اپنی طرف کھینچنے کا طریقہ ہوتا ہے، ایسا ہی ہے نا؟

13 ایک دن اُس نے یائیر کی توجہ بھی اپنی طرف کھینچی۔ چھوٹا یائیر، جب وہ الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ وہ اِس پر ایمان تو رکھتا تھا؛ اور وہ (خدا) یائیر کے دل تک پہنچنا چاہتا تھا، پس اُس نے بس... وہ صرف یہی کر سکتا تھا کہ اُس کی بیٹی کو بیماری لگنے دے، اور اُسے مرنے دے، تاکہ یسوع وہاں آئے

اور اُسے پھر سے زندہ کرے، صرف — صرف اِس لیے کہ واقعی اُس کی توجہ اپنی طرف کھینچے۔ آپ سمجھے؟ خُدا ایسا کرتا ہے۔ کبھی کبھی وہ آپ کو پیٹھ کے بل گرا دیتا ہے، کبھی بیماری میں، تاکہ وہ آپ کو اوپر دیکھنے پر مجبور کرے، تاکہ آپ حقیقت کو پہچان سکیں۔

جیسے چرواہوں کی وہ پرانی کہانی ہے کہ ... ایک چرواہے کے پاس ایک بھیڑ تھی، اور اُس کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی تھی۔ کسی نے اُس سے کہا، ''اِس بھیڑ کی ٹانگ کیسے ٹوٹی؟''

اُس نے کہا، ''میں نے اُس کی ٹانگ توڑی۔''

اُس نے کہا، ''کیوں، تم تو بڑے ظالم چرواہے ہو کہ اپنی ہی بھیڑ کی ٹانگ توڑ دی۔''

14 اُس نے کہا، ''نہیں۔'' کہا، ''وہ میری بات نہیں مانتی تھی،'' اور کہا، ''اِس لیے مجھے اُس کی ٹانگ توڑنی پڑی تاکہ میں اُسے اُٹھا کر اپنے ساتھ لیے پھروں، اور کچھ عرصہ اُس کی خاص دیکھ بھال کروں، اور اُسے کچھ خاص خوراک دوں، تاکہ وہ مجھ سے محبت کرے اور میرے پیچھے چلے۔''

کبھی کبھی خُدا کو بھی ہمارے ساتھ اِسی طرح کرنا پڑتا ہے: کبھی کبھار ہمیں کسی قدر توڑنا پڑتا ہے، تاکہ وہ ہمیں کچھ اضافی خوراک دے، آپ جانتے ہیں، تاکہ ہم پر کچھ خاص محبت ظاہر کرے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آج رات میرے انجیل کے مناد ہونے کی اصل وجہ یہی ہے کہ وہ بیماری کے ایک دور کے ذریعے میرے پاس آیا، جب ڈاکٹر نے کہا تھا کہ میں زندہ نہیں رہ سکتا؟ یہ بالکل درست ہے۔ اُس نے مجھے بدل دیا، مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

مجھے مناد بننے کے خیال سے نفرت تھی۔ اور ایک مرتبہ جب میں بینٹم ویٹ چیمپئن تھا، ایک شخص نے کہا، ''سنو۔'' میں نے نیلا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ''تم اِن چھوٹے قد کے چوڑی پُشت والے منادوں میں سے ایک جیسے دکھائی دیتے ہو۔''

15 اور میں نے کہا، ''دیکھو دوست، یہ بات کہتے ہوئے ذرا مسکراؤ۔'' میں نے کہا، ''میں تو اُسی

وقت اپنے ساتھی کے ساتھ لڑنے کے لیے تیار تھا، مجھ میں منادوالی کوئی بات نہیں تھی۔'' اور آپ دیکھتے ہیں کہ خُدا نے کیا کیا؟ اُسے مجھے بستر پر گرانا پڑا، جب ڈاکٹروں نے کہا، ''اب سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔''

اور پھر وہ میرے پاس آیا اور مجھے کچھ خاص توجہ دی، جیسے اُس نے نرمی سے تیل اُنڈیلا ہو، آپ جانتے ہیں، اور کہا، ''اب، میں تم سے محبت کرتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''جی خُداوند۔ میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔'' پس اِس طرح، پھر ہم دوست بن گئے۔ یسوع کبھی کبھی اِسی طرح کرتا ہے، اُسے جِلعاد کا تھوڑا سا مرہم ڈالنا پڑتا ہے، آپ جانتے ہیں، تاکہ نرمی سے حالات کو تسلی دے اور آپ کو دکھائے کہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے، وہ آپ کو شفا دیتا ہے، اور چاہتا ہے کہ آپ تندرست رہیں، اور اُس سے محبت کریں، اُس کی خدمت کریں، اور اُس پر ایمان رکھیں۔ کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟

پھر، وہ وہاں موسیٰ کے ساتھ بھی یہی کر رہا تھا۔ اور موسیٰ ایک طرف ہٹا، (اُس کی توجہ کھینچی گئی تھی) اور اُس نے اُدھر مڑ کر دیکھا۔ اور اُس نے سوچا، ''خیر اب، موسیٰ، میرا خیال ہے کہ اب تم سوچتے ہو کہ ...''

16 میں تصور کرتا ہوں کہ خُداوند نے بیچارے بوڑھے موسیٰ کو وہاں لنگڑاتے ہوئے اُس کی لمبی سفید داڑھی اور سفید بالوں کے ساتھ چلتے دیکھا ہوگا۔ ''خیر، برسوں پہلے مجھے ایک رویا ملی تھی، اور میں نے سوچا تھا کہ خُداوند یقیناً بنی اسرائیل کو رہائی دلائے گا، لیکن اب خُدا نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے۔ میں یہاں پیچھے اِسی جدوجہد میں زندگی گزار رہا ہوں۔ پس میرا خیال ہے کہ اب مجھے اِسی طرح رہنا پڑے گا۔''

اور میں تصور کرتا ہوں کہ خُدا نے کہا ہوگا، ''بیچارا، مجھے — مجھے یہ کرنا ہی پڑا تاکہ تم اِس بات کو سمجھ سکو... لیکن اب میں تمہیں دکھانے والا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔''

پس اُس نے وہاں اُس کی توجہ اپنی طرف کھینچی۔ وہ موسیٰ کے ساتھ ― ساتھ گفتگو کرنے کے لیے اُس کی پوری توجہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ آپ جانتے ہیں، کبھی کبھی خُدا آپ کو بیمار کر کے ہسپتال تک پہنچنے دیتا ہے، جہاں ڈاکٹر کہتا ہے کہ آپ زندہ نہیں رہیں گے، تاکہ وہ آپ کی پوری توجہ حاصل کر سکے۔ تب آپ اُسے پکاریں گے؛ اِس کی فکر نہ کریں۔ بس اُس وقت تک انتظار کریں جب ڈاکٹر کہتا ہے... اوہ، آپ کہتے ہیں، ''میں الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا، ایسی کوئی چیز نہیں۔ یہ سب فضول بات ہے۔'' لیکن ڈاکٹر کو یہ کہنے دیں کہ اب کوئی اُمید باقی نہیں رہی۔ تب خُدا آپ کی پوری توجہ حاصل کر لیتا ہے۔ پس فکر نہ کریں۔ اُس کے پاس کام کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ وہ اپنے ہی طریقے سے کام کرتا ہے۔ ہالیلویاہ! اوہ، اِس سے تو میرا دل چاہتا ہے کہ میں واقعی ایک جوش سے للکارنے والا میتھوڈسٹ بن جاؤں۔

17 غور کریں۔ کیونکہ یہ خُدا ہی ہے جو ایسا کرتا ہے۔ آپ سمجھے؟ وہ بس اپنے ہی طریقے سے کرتا ہے۔ وہ بس... اُس کے پاس کام کرنے کا اپنا طریقہ ہے، ہے نا؟ اور مجھے بہت خوشی ہے کہ اُس کے پاس ہے۔ آمین۔

پس اب ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے ― اُس نے موسیٰ کی توجہ اِس طرح حاصل کی کہ، ''اب، یہ ایک بڑی عجیب ― عجیب سی چیز دکھائی دے گی۔'' آپ جانتے ہیں، خُدا کبھی کبھی لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کچھ عجیب انداز سے کام کرتا ہے۔ یہ درست ہے۔

ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا، ''ارے، وہ کہتے ہیں کہ یہاں نیچے کوئی 'ہولی رولر' آج رات منادی کرنے والا ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں بھی نیچے جا کر دیکھوں کہ آخر یہ سب کیا ہے۔''

مل ٹاؤن بپٹسٹ پاسٹر، ولیم ہال جو آج رات میری جگہ مل ٹاؤن بپٹسٹ چرچ میں ہے، وہ شخص وہاں آیا، کیونکہ اُس نے اخبار میں اِس کے بارے میں پڑھا تھا۔ اُس نے کہا، ''سنو، تمہیں آ کر اِس شخص کو منادی کرتے ہوئے سننا چاہیے۔ یہ تو ایک چھوٹا بلی سنڈے ہے۔''

18 اور وہ وہاں آ پہنچا، اور وہ، وہ بڑا سخت مزاج آدمی تھا۔ اُس کے بال اُس کے چہرے پر لٹک رہے تھے، اُس کا ایک دانت غائب تھا، اور اُس کے پاس مکئی کے بھٹے سے بنا ہُوا (تمباکو نوشی کے لیے ایک پائپ تھا) اُس نے پائپ کی راکھ نکالنے کے لیے اُسے چرچ کی دیوار کے ساتھ یوں ٹھونکا، پھر اندر آیا اور کہا، ''وہ چھوٹا بلی سنڈے کہاں ہے؟ میں اُسے سننا چاہتا ہوں۔''

ڈیکن بھائیوں نے کہا، ''اب بیٹھ جائیے، مسٹر ہال۔'' وہ ایک سخت طبیعت کا آدمی تھا۔

پھر اُس نے کہا، ''شاید مجھے ذرا آگے جا کر بیٹھنا چاہیے۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ بلی سنڈے کیسا دکھائی دیتا ہے،'' وہ محض مذاق اُڑا رہا تھا۔ آپ دیکھتے ہیں؟ اور اُسی رات اُس نے نجات پائی۔ آمین۔ اور آج رات وہ اُسی چرچ کا پاسٹر ہے۔

19 آپ سمجھے؟ خُدا کے پاس آپ کی توجہ اپنی طرف کھینچنے کا ایک طریقہ ہے، ہے نا؟ کسی نہ کسی وقت وہ آپ کو ایک طرف لے آئے گا۔

پس اُس نے کہا، ''اب، یہ بات موسیٰ کو ذرا عجیب دکھائی دے گی کیونکہ معمول سے ہٹ کر کوئی چیز تھی۔ پس میں آگ کا یہ ستون وہاں اُس جھاڑی میں ظاہر کر دیتا ہوں، اور اُسے... کیونکہ بہر حال یہی آگ کا ستون پورے بیابان میں اُس کی راہنمائی کرنے والا ہے۔ پس میں اِسے وہاں جلنے دیتا ہوں، تا کہ موسیٰ اِدھر آ جائے۔''

پس اُس نے موسیٰ کی توجہ اپنی طرف کھینچی۔ چنانچہ موسیٰ ذرا قریب آیا، آپ جانتے ہیں، اور کہا، ''خیر، یہ تو عجیب دکھائی دیتا ہے۔ یہ جھاڑی جل کر بھسم نہیں ہوتی۔'' جب وہ اِتنا قریب آ گیا کہ آواز سنے اور جواب دے سکے... اوہ، میں بھی وہاں پہنچنا چاہتا ہوں، کیا آپ نہیں چاہتے؟ اُس مقام تک جہاں اُس کی آواز سنی جا سکے؟ بس اُس کے اِتنا قریب آ جائیں کہ اُس کی آواز سن سکیں...

اُس نے کہا، ''موسیٰ۔''

اُس نے کہا، ''جی، خُداوند؟ میں حاضر ہوں۔''

''اب اپنے جوتے اُتار دو۔ تم مقدس زمین پر کھڑے ہو۔''

پس موسیٰ نے اپنے جوتے اُتارے اور ذرا اور قریب آیا، اور کہا، ''خُداوند، کیا بات ہے؟''

20 اور اُس نے کہا، ''میں نے سنا ہے... اب—اب، موسیٰ، میں تم سے اُس بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہہ رہا جو میں نے تمہارے متعلق دیکھا ہے، لیکن میں نے اپنے لوگوں کی آہیں سنی ہیں، اور میں نے ابرہام کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کیا ہے۔ (آمین۔ دوسرے لفظوں میں، اُس کا کلام۔) مجھے یاد ہے کہ میں نے ابرہام سے کیا وعدہ کیا تھا۔''

وہی وعدہ جو اُس نے ابرہام کو دیا تھا، اُس نے آپ کو بھی دیا ہے، کیونکہ آپ ابرہام کی نسل ہیں۔ اور اُس نے کہا، ''میں ابرہام کے ساتھ کیے ہوئے اپنے وعدے کو یاد کرتا ہوں، اور میں اپنے فرزندوں کو رہائی دلانے کے لیے نیچے اُترا ہوں، تاکہ اُنہیں واپس وعدہ کی سرزمین میں لے جاؤں، اور میں تمہیں وہاں بھیج رہا ہوں۔''

موسیٰ نے کہا، ''اوہ، خیر، آپ دیکھتے ہیں، میں—میں اچھی طرح بول نہیں سکتا۔'' اُس نے کہا، ''میں فصیح الکلام نہیں ہوں۔'' اور کہا، ''میں—میں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا۔'' اور کہا، ''میری زبان میں روانی نہیں ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں—میں—میں یہ کام نہیں کر سکتا۔'' اُس نے کہا، ''خیر، ہارون تم سے ملنے کے لیے راستے میں آ رہا ہے،'' وغیرہ۔

اور پھر اُس نے کہا، ''موسیٰ، تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟''

اُس نے کہا، ''ایک لاٹھی۔'' اُس کے پاس بس یہی کچھ تھا، محض ایک پرانی لاٹھی، جسے اُس نے بیابان میں کہیں سے اُٹھا لیا تھا، جس کے ذریعے وہ بھیڑوں کو پھاٹکوں میں سے آگے ہانکتا تھا، یا جہاں کہیں بھی جاتا، اُنہیں آگے لے جاتا تھا۔ بس ایک پرانی لاٹھی تھی جسے اُس نے کہیں سے کاٹ لیا تھا، کیونکہ اُس

نے کہا کہ وہ ایک لاٹھی تھی۔

21 اُس نے کہا،''موسیٰ، اِسے نیچے پھینک دو۔'' اور جب اُس نے لاٹھی نیچے پھینکی تو وہ ایک سانپ بن گئی۔اور موسیٰ وہاں سے بھاگا۔ پھر اُس نے کہا،''اِسے اُٹھالو۔'' اور اُس نے اُسے دُم سے پکڑا تو وہ دوبارہ لاٹھی بن گئی۔

میرا خیال ہے کہ موسیٰ کہہ سکتا تھا،''آج میں نے عجیب نظارے دیکھے ہیں،'' جب اُس نے اُس لاٹھی کو سانپ بنتے دیکھا۔اب، وہ لاٹھی کیا تھی؟ یہی وہ بات ہے جس پر ہم گفتگو کرنے والے ہیں۔ وہ لاٹھی کیا تھی؟

اب وہ کوئی معمولی لاٹھی نہیں رہی تھی۔ کیونکہ وہ قادرِ مطلق خُدا کی عدالت کی لاٹھی تھی۔ وہ کس چیز کی علامت تھی؟ صلیب کی۔اور پھر... کیوں... وہ صلیب کی علامت کیسے ہوسکتی تھی؟ کیونکہ فطری طور پر وہ لکڑی تھی۔ رُوحانی طور پر وہ ایک سانپ تھی۔اور سانپ یسوع کی نمائندگی کیسے کرسکتا تھا؟

سانپ، جب وہ ایک رینگنے والا جانور، یعنی سانپ بن گیا، تو وہ اُس گناہ کی نمائندگی کرتا تھا جس کی عدالت پہلے ہی ہوچکی تھی۔ کیونکہ باغِ عدن میں شیطان نے سانپ کے وسیلہ سے گناہ کیا تھا۔اور وہ اُس وقت رینگنے والا جانور نہیں تھا، بلکہ وہ انسان اور حیوان کے درمیان گمشدہ کڑی تھا۔اور وہ وہاں کھڑا ہوتا تھا—یا—یا سیدھا چلتا تھا، اور میدان کے تمام حیوانوں میں سب سے زیادہ چالاک تھا، (رینگنے والے جانوروں میں نہیں بلکہ) میدان کے حیوانوں میں۔اور جب اُس پر لعنت کی گئی تو اُس کی ٹانگیں اُس سے جاتی رہیں، اور وہ اپنے پیٹ کے بل چلنے لگا۔اور جب وہ رینگنے والا جانور بن گیا تو اِس سے ظاہر ہوا کہ اُس کی عدالت پہلے ہی ہوچکی تھی۔

22 اور پھر سانپ میں مسیح اُس گناہ کی صورت تھا جس کی عدالت پہلے ہی ہوچکی تھی، وہ برّہ جو بنائِ عالم سے ذبح کیا گیا تھا۔کیا آپ اِسے دیکھتے ہیں؟

اب، اُس نے لاٹھی کو اُٹھایا، اور اُس لاٹھی کا مافوق الفطرت پہلو ایک سانپ تھا۔ مافوق الفطرت طور پر، اُس کے ہاتھ میں وہ سانپ تھا۔ فطری طور پر، اُس کے ہاتھ میں وہ لاٹھی تھی؛ صلیب کے ساتھ مسیح، یعنی عدالت۔ اب وہ مصر کی طرف جا رہا ہے، جیسا کہ میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں، ''ایک آدمی کا حملہ۔'' وہ اپنی بیوی کو لینے گیا، اُسے گدھے پر بٹھایا، دونوں جانب ایک ایک بچہ تھا، اور اب وہ مصر کی طرف وہاں قبضہ کرنے کے لیے جا رہا ہے۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک آدمی اکیلا مصر پر حملہ کرنے جا رہا ہو، تا کہ اُس پر قبضہ کرے؟ لیکن اُس نے ایسا کیا، کیونکہ خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ یہ کرے گا۔

23 جب موسیٰ وہاں پہنچا، اور مصر میں داخل ہوا، اُس نے اِس لاٹھی کو دریاؤں کے اوپر لہرایا، اور وہ خون میں بدل گئے۔ پھر اُس نے اُسے آسمان کی طرف لہرایا، اور سورج تاریک ہو گیا۔ اور جہاں کہیں اُس نے اُس لاٹھی کو اپنے آگے کیا، وہاں عدالت آئی۔ عدالت اُس لاٹھی کے آگے آگے چلتی تھی۔ کیونکہ وہ لاٹھی عدالت کی لاٹھی تھی۔ کیا آپ سمجھے؟

اب، جب جُوئیں چاہتا تھا، اُس نے اِس—اِس لاٹھی کو یوں ہوا کی طرف اُٹھایا، اور کچھ مٹی چھڑکی، اور جب وہ گرد اُڑنے لگی تو ہر طرف سے جُوئیں آ گئیں: عدالت، الٰہی عدالت۔

اُس نے آسمان سے آگ برسائی، زمین پر بجلی، بڑے بڑے اولے اور وہ سب کچھ لایا جس نے مویشیوں کو ہلاک کیا، مصریوں کو اور ہر ایک چیز کو ہلاک کیا،: عدالت، موسیٰ کے آگے خُدا کی عدالت۔

24 اب، جیسے موسیٰ اپنے آگے عدالت کی لاٹھی لیے چلتا تھا، آج رات کلیسیا کے لیے وہی لاٹھی یسوع مسیح ہے۔ اگر وہ مصری کسی طرح موسیٰ کے ہاتھ سے وہ چھوٹی سی سادہ لاٹھی چھین لیتے، تو وہ اُس لاٹھی سے اُسی کو مارتے یا شکست دیتے۔ اور جب—جب شیطان کسی طرح یسوع مسیح کے نام میں سے الوہیت کو نکال دے، تو وہ کلیسیا کو مارتا یا شکست دیتا ہے۔ لیکن جیسے عدالت کی لاٹھی موسیٰ کے آگے آگے چلتی تھی، عدالت کو لے جانے، عدالت لانے کے لیے، اُسی طرح یسوع کا نام ہمارے آگے آگے

چلتا ہے تاکہ ہماری عدالت کو اپنے اوپر لے؛ وہ ہماری بیماری کی عدالت کو برداشت کرتا ہے؛ ہماری موت کی عدالت کو برداشت کرتا ہے؛ ہماری مصیبت کی عدالت کو برداشت کرتا ہے۔

یسوع کا نام اپنے ساتھ لے کر چلو،
ہر فکر کے مقابل اُسے اپنی ڈھال بناؤ،
جب آزمائشیں تمہیں چاروں طرف سے گھیر لیں،
دُعا میں اُس مقدس نام کو پکارو۔

25 جب بیماری آپ کو گھیرنے لگے تو یسوع کے اُس نام کو پکارو۔ وہ کیا ہے؟ وہ عدالت کے لیے خُدا کا نمائندہ ہے: مسیح آپ کے گناہوں کے لیے پہلے ہی عدالت کا سامنا کر چکا ہے؛ مسیح آپ کی آزمائش کے لیے پہلے ہی عدالت کا سامنا کر چکا ہے؛ مسیح آپ کی بیماری کے لیے پہلے ہی عدالت کا سامنا کر چکا ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟ وہ خُدا کی عدالت کی لاٹھی تھی۔ اور جب تک وہ لاٹھی لہرائی جاتی رہی، عدالت ہوتی رہی۔

اُس رات، موسیٰ بنی اسرائیل کو باہر نکال کر لے جا رہا تھا، اور فرعون کا لشکر اُن کے پیچھے آ پہنچا، تو آگ کا ستون نیچے اُترا اور فرعون اور اُس کے تعاقب کرنے والے لشکر اور اسرائیل کے درمیان ٹھہر گیا۔ اُس نے اسرائیل کے لیے روشنی اور فرعون کے لیے تاریکی پیدا کی، اور اُن دونوں کو ایک دوسرے سے جدا رکھا، (آمین۔) ایک درمیانی کی حیثیت سے۔ اوہ، آج مجھے کتنی خوشی ہے کہ وہ ہمارا درمیانی ہے۔

بیماری میں، موت اور زندگی کے درمیان، وہ میرا درمیانی ہے۔ وہی ہے جو ایک ہاتھ میں موت اور دوسرے ہاتھ میں زندگی رکھتا ہے۔ وہی وہ کڑی ہے جو انسان کو خُدا کے ساتھ ملاتی ہے: ایک درمیانی۔

26 اور وہ ایک درمیانی بن کر نیچے اُترا۔ اور اُس نے اِس طرف اسرائیل کے لیے روشنی کی تاکہ وہ آگے بڑھتا جائے، اور فرعون کو روکنے کے لیے تاریکی کی۔ خُدا کا وہی فرشتہ آج رات کلیسیا میں ہے،

کلیسیا کو آگے چلنے کے لیے روشنی دے رہا ہے، اور اُن لوگوں کے لیے تاریکی جو اِسے ردّ کریں گے۔

ہم نور کے فرزند ہیں۔ آمین۔

جب آپ تاریکی میں چلتے ہیں تو آپ کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ آپ دیکھ نہیں سکتے۔ آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ لیکن اگر آپ نور میں ہیں، اور مسیح نور ہے... اور وہ اُن ایمانداروں کو نور دے رہا تھا، جبکہ بے ایمانوں کو تاریکی دے رہا تھا۔ وہ ایماندار کو چلنے کے لیے راستہ دکھا رہا تھا، جبکہ بے ایمان کے لیے تاریکی تھی، جس میں وہ ٹھوکریں کھاتا پھرتا تھا۔

27 اور آج رات بھی ایسا ہی ہے۔ جب ہم وعدہ کی سرزمین کی طرف بڑھ رہے ہیں، خُدا الٰہی شفا، غیر زبانیں بولنے، خوشی سے للکارنے، اور خُدا کے جلال کی راہ پر روشنی ڈال رہا ہے، اور اِن باتوں کو نور کے فرزندوں پر ظاہر کر رہا ہے؛ جبکہ وہاں پیچھے تاریکی ڈال رہا ہے، تاکہ وہ ٹھوکریں کھائیں، یہ جانے بغیر کہ وہ کہاں جا رہے ہیں۔

یاد رکھیں، وہی لاٹھی، وہی ہاتھ جس نے عدالت کی اُس لاٹھی کو تھام رکھا تھا، جب موسیٰ وہاں پہنچا، اور خُدا کی بنائی ہوئی راہ — بحرِ قلزم کے درمیان سے گزر رہی تھی، تو اُس نے وہ لاٹھی بحرِ قلزم کے اوپر لہرائی، اور بحرِ قلزم عدالت کو دیکھ کر خوف زدہ ہو گیا، اور دونوں طرف پیچھے ہٹ گیا، اور پانی دیواروں کی مانند کھڑا ہو گیا۔ اور اسرائیل کا قافلہ سمندر کی تہہ میں خشک زمین پر سے سیدھا پار چلا گیا۔

28 اور جب وہ نامختون لوگ، جو کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی یہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ بھی کچھ ہیں، اُن کے پیچھے اُسی راستے پر چلنے لگے، تو خُدا نے اُنہیں بالکل درہم برہم کر دیا، رتھوں کے پہیے اُتار دیے، اور سمندر کی تہہ میں اُن کے گھوڑوں کو خوف زدہ کر دیا، اور وہاں بڑی افراتفری مچ گئی۔ اور دوسری طرف، وہی عدالت، وہاں جہاں گناہ وادی میں تھا... خُدا کی حمد ہو! آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا کرے گا؟ آگ کا وہی ستون، جو اُنہیں راہ دکھاتا آ رہا تھا، جب اِس وادی میں نیچے آیا، تو وہ اُس پانی

کے اوپر سے گزر گیا، اور ایک ایسی راہ بنا دی جہاں پیچھے آنے والے یہ لوگ، رُوح القدس کی راہنمائی کے بغیر، اُس جگہ نہیں چل سکتے تھے جہاں وہ مختون لوگ چل رہے تھے۔ ہالیلیو یاہ! اوہ، اِس کے بارے میں سوچ کر میرے اندر مذہبی جوش اُبھرتا ہے۔

29 جنگ جاری ہے۔ کسی دن ہمیں دو عظیم، بڑی، تاریک دیواروں کے درمیان سے اُس وادی میں اُترنا ہوگا، جہاں ہم دونوں طرف سے گھرے ہوں گے؛ یعنی موت کے سایہ کی وادی۔ داؤد نے کہا، ''میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔''

اور جب اُنہوں نے آگ کے ستون کے اُس جلالی، عظیم نور کو اُس پانی کے اوپر گردش کرتے دیکھا، اور اُن بڑی بڑی خوفناک پانی کی دیواروں کو جو شاید دو سو چالیس فٹ گہری ہوں کو وہاں کھڑا دیکھا،، بہت نیچے اُس کیچڑ جیسی دکھائی دینے والی تہہ تک، اور خُداوند کا فرشتہ آگے آگے راہنمائی کر رہا تھا۔ اسرائیل جانتا تھا کہ اگر فرشتہ آگے بڑھ رہا ہے تو وہ راستہ بنا رہا ہے، اور پھر راستے میں کسی خوف کی گنجائش نہیں تھی۔ آمین۔

پھر اِن دنوں میں سے ایک دن، ہمیں بھی بالکل اُسی طرح موت کے سایہ کی وادی میں سے گزرنا ہوگا۔ ہم کسی بلا سے نہیں ڈریں گے، جب تک صبح کا ستارہ آپ کے آگے آگے بڑھ رہا ہے، راستے کو روشن کر رہا ہے، اور آپ کے لیے اُس پر چلنا ممکن بنا رہا ہے۔ بس دوسری طرف وعدہ کی سرزمین ہے۔ آمین۔ میں اِس بات کے لیے بہت خوش ہوں۔ غور کریں۔ پھر جب وہ دوسری طرف پہنچ گئے تو اُن نامختونوں نے کہا، ''خیر، اگر وہ ایسا کر سکتے ہیں تو ہم بھی کر سکتے ہیں،'' لیکن وہ سمندر میں ڈوب گئے، درہم برہم و منتشر ہوئے، اور سمندر میں غرق ہو کر تہہ میں چلے گئے۔

30 وہ آگے بڑھتے گئے۔ ایک دن جب اُنہیں پانی کی ضرورت ہونے لگی تو خُدا نے موسیٰ سے کہا... غور سے سنیں۔ اوہ، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس حصے کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہی اِس کا سنہری

سلسلہ ہے۔ وہ — لوگ پیاسے تھے، اور سوچ رہے تھے، ''ہم کہاں سے پانی پئیں؟ ہمارے چھوٹے بچے بھوک پیاس سے مر رہے ہیں؟''

جب اُن کے چھوٹے بچے بیمار تھے تو خُدا نے پیتل کا ایک سانپ کھڑا کروایا، ایک اور علامت، ایک اور لاٹھی کی مانند، جیسے وہ لاٹھی جو موسیٰ کے ہاتھ میں تھی، صرف یہ ایک علامتی صورت میں تھی، جس کے گرد سانپ لپٹا ہوا تھا۔ وہ کیا تھا؟ عدالت۔ اپنی بیمہ پالیسی سے فائدہ حاصل کرنا، (آمین۔) کلوری سے حاصل ہونے والے فوائد کو حاصل کرنا۔ کیوں، موسیٰ... یسوع نے فرمایا، ''جس طرح موسیٰ نے بیابان میں سانپ کو اونچے پر چڑھایا، اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔''

31 اُسے دوہری وجہ سے اونچے پر چڑھایا گیا تھا، کیونکہ وہ لوگ شکایت کر رہے تھے، اور — اور ایک دوسرے کو دھکے دے رہے تھے، ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے، اور موسیٰ کو حقیر جان رہے تھے۔ اور وہ گناہ کر رہے تھے، اور وہ بیمار بھی تھے۔ اور وہ دو وجوہات کی بنا پر اونچے پر چڑھایا گیا تھا: اُن کی برگشتگیوں کو معاف کرنے کے لیے اور اُن کی بیماریوں سے اُن کو شفا دینے کے لیے۔ ''اور وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور اُس کے کوڑے کھانے سے ہم شفا پاتے ہیں۔''

کلامِ مقدس، اُس کا ہر حصہ، اُس کا ہر لفظ، خُدا کا ابدی کلام ہے، جو کبھی ٹل نہیں سکتا... آمین۔ میں اُس بنیاد کے لیے بہت خوش ہوں، جو یسوع مسیح، کونے کے سرے کے پتھر، نے رکھی۔ اور خُداوند یسوع مسیح پر اپنے ایمان اور اقرار کے وسیلہ سے ہم زندہ خُدا کی ہیکل میں پتھروں کی مانند باہم تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ وہی نور جو اُن میں تھا، اِس عمارت میں سے ہوتا ہوا مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔

32 موسیٰ پر غور کریں... اب، اُس نے کہا کہ وہ باہر گیا، اور اُس نے دُعا کی، اور کہا، ''خُداوند، اب یہ لوگ پیاسے ہیں، اور اُنہیں دینے کے لیے پانی نہیں ہے، اور وہ پانی کے لیے میرے سامنے فریاد کر رہے ہیں۔'' اور موسیٰ اور ہارون خیمہ اجتماع میں گئے اور خُداوند کے حضور منہ کے بل گرے، اور خُدا

کا شکائینہ جلال اُن کے گرد چھا گیا۔آمین۔شکائینہ جلال،خُدا کی حضوری اُن کے گرد آ گئی۔
کیوں، بھائی، یہ اُس سے کچھ مختلف نہیں جو آپ رُوح القدس کی کسی اچھی، پرانے طرز کی روحانی عبادت میں محسوس کرتے ہیں، جب وہی خُدا کا شکائینہ جلال آپ کے درمیان اُتر آتا ہے۔
موسیٰ نے خُدا کے حضور اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھے،اور اُن کے سامنے گویا اُس کی حالت ہی بدل گئی تھی۔خُدا نے کہا،''موسیٰ، میں تمہارے آگے جاؤں گا، اور چٹان پر، رخنہ میں کھڑا ہوں گا۔'' مجھے یہ بات پسند ہے۔''میں تمہارے آگے جاؤں گا اور چٹان پر کھڑا ہوں گا تا کہ تمہارے لیے ایک راستہ مہیا کروں۔اور جب تم وہاں پہنچو تو چٹان کو مارنا۔اب لاٹھی لو،لوگوں کو جمع کرو، جاؤ،اور اِس چٹان کو مارو، اور چٹان میں سے پانی نکل آئے گا۔''اوہ،کیا بات ہے!''میں تمہارے آگے چٹان پر کھڑا ہوں گا۔'' دیکھیے۔موسیٰ کو انتظار کرنا پڑا۔خُدا موسیٰ سے پہلے گیا اور چٹان پر کھڑا ہوا۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس کے رُوحانی مفہوم پر غور کریں۔جب ہم خُدا کے کلام کو اِس طرح کھلتے ہوئے دیکھتے ہیں،تو آپ بس—بس،آپ اِس میں نہا سکتے ہیں۔میں تو ایسا کرسکتا ہوں،اور میں جانتا ہوں کہ آپ بھی کر سکتے ہیں۔

33 اور وہاں،موسیٰ اُس لاٹھی کو،یعنی عدالت کی لاٹھی کو لے کر چٹان کی طرف بڑھا،اور وہاں خُدا چٹان پر کھڑا تھا۔اور اُس نے چٹان کو مارا۔اور جب اُس نے ایسا کیا تو پانی زور سے پھوٹ نکلا؛ کوئی چھوٹی سی،معمولی دھار نہیں،جیسی آپ مصوروں کو تصویروں میں بناتے دیکھتے ہیں۔اگر میں پیاسا ہوتا تو اُس دھارے کو خود ہی پی کر ختم کرسکتا تھا۔لیکن دیکھیے۔اُس میں سے اِتنا پانی نکلا کہ بیس لاکھ لوگوں کو، اور اُن کے ساتھ اونٹوں اور دوسرے جانوروں کو بھی پانی پلایا جا سکتا تھا۔پانی بڑے بڑے چشموں کی طرح پھوٹ نکلا...ہالیلیویاہ!
اِس کی کتنی خوبصورت علامت ہے، جب یسوع نے کہا کہ بیابان میں وہی چٹان تھا۔کوئی تعجب نہیں کہ

اُس دن لوگ وہاں پکار اُٹھے، جب وہ ایک چھوٹے گدھے پر سوار ہوکر یروشلیم میں داخل ہوا۔ اور وہ لوگ، اُسے ناصری پکار رہے تھے،"ہوشعنا، ہوشعنا اُس کو جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔"

اُن خودساختہ، اکڑے ہوئے کاہنوں میں سے بعض نے کہا،"اِنہیں خاموش کرو۔"

اُس نے کہا،"کیوں، اگر یہ خاموش رہیں تو پتھر فوراً پکار اُٹھیں گے۔"

34 پتھر کیا ہیں؟ وہ پتھر بھی اُسی پانی سے دھوئے گئے ہیں، یا کلام کے وسیلہ سے سیراب ہوئے ہیں۔ اُنہیں پکارنا ہی پڑتا ہے۔ اُس نے کہا،"اگر یہ چُپ ہو جائیں تو پتھر فوراً پکار اُٹھیں گے۔" کچھ نہ کچھ تو ہونا ہی تھا۔ پتھر...

غور کریں، بعد میں جب اُنہیں پانی کی ضرورت پڑی تو اُنہیں صرف چٹان سے بولنا تھا۔ ایک دن اُنہیں بھوک لگی، اور وہ خوراک تلاش کرنے نکلے، اور اُنہوں نے دیکھا کہ چٹان کی ایک دراڑ میں شہد تھا، جو اُس دراڑ میں سے لٹک رہا تھا۔

علامتی طور پر وہ دراڑ، خُداوند یسوع کے پہلو میں نیزے کے زخم کی علامت تھی۔ چٹان کی وہ دراڑ، جہاں اُسے مارا گیا تھا، اور وہاں شہد کی مکھیوں کا ایک غول آیا اور اُس نے چھتہ بنا لیا۔ اور چٹان میں شہد تھا۔ آمین۔ کیا ہی خوبصورت بات ہے۔

سمسون، جب اپنی بیوی، اپنی محبوبہ، سے ملنے کے لیے جا رہا تھا، تو ایک شیر نکل آیا... ایک چھوٹا سا آدمی، تقریباً اِتنا سا، اُس کے سر سے سات چھوٹی لٹیں لٹک رہی تھیں، ایک چھوٹا سا، نازک سا دکھائی دینے والا آدمی، اور لوگ سمجھ نہیں پاتے تھے کہ یہ شخص اِتنا طاقتور کیسے ہو سکتا ہے۔ اور ایک بہت بڑا شیر نکل آیا، گویا کہہ رہا ہو،"خیر — خیر، ذرا دیکھو تو، یہ کون آ رہا ہے۔" سمسون، بس ایک چھوٹا سا، کمزور دکھائی دینے والا آدمی، وہاں کھڑا تھا۔ اور شیر اُس پر جھپٹا، جو اُس سے کئی گنا بڑا تھا۔ اور پھر کیا ہوا؟

35 سمسون پہلے آگے بڑھ کر یہ نہیں بولا،"آ، میں تجھے پھاڑ ڈالوں گا۔" بلکہ خُداوند کا رُوح اُس

پر نازل ہوا۔ یہی وہ بات تھی جس نے یہ کام کیا۔ اُس نے پیچھے ہاتھ لگا کر اُن سات لٹوں کو محسوس کیا جو لٹک رہی تھیں۔ وہ عہد کی نشانی تھی۔ اور وہ شیر سے نہیں ڈرا۔ موت کا سامنا کرتے ہوئے بھی وہ اُس سے خوف زدہ نہیں ہوا۔

اگر آپ بھی پیچھے محسوس کر سکیں... اگر سمسون سات لٹوں کو محسوس کر کے یہ جان سکتا تھا کہ وہ عہد کی نشانی ہیں، کیونکہ وہ پیدائشی نذیر تھا، تو وہ شخص جو رُوح القدس سے پیدا ہوا ہے، اُسے اِس سے کہیں بڑھ کر خُدا کی قدرت کو محسوس کرنا چاہیے، اور جاننا چاہیے کہ یہ عہد ہے، تاکہ آپ کے سامنے موجود دشمن کو ہلاک کر دے۔ خواہ وہ بیماری ہو، خواہ آزمائش ہو، یا جو کچھ بھی ہو، جب خُدا کا رُوح آتا ہے تو وہ اُس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔

36 وہ آگے بڑھا، اور اُس شیر کو جا پکڑا؛ اُس چھوٹے سے، گھنگریالے بالوں والے، نحیف سے آدمی نے اُس شیر کو جبڑے سے پکڑا اور اُسے چیر ڈالا۔ ہالیلویاہ! آپ کو صرف ایک ہی کی ضرورت ہے؛ اور وہ مسیح، یعنی عہد ہے۔ کیا آپ اُسے محسوس کر سکتے ہیں؟ آمین۔ اوہ، کیا بات ہے! وہ عہد... پھر جب اُس نے اُس بڑے شیر کو مار ڈالا، جیسے وہ کوئی چھوٹا سا خرگوش یا کوئی ایسی ہی چیز ہو۔ اُس نے اُسے یوں چیر ڈالا، اور اُس کی لاش کو ایک طرف اُلٹ دیا، اور وہاں سے آگے چلتا گیا۔ چند دن بعد جب وہ دوبارہ وہاں سے گزرا تو اُس شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا چھتہ بن چکا تھا۔ اور اُس نے اپنی زندگی کا سب سے میٹھا شہد اُسی چھتے میں سے کھایا، جو اُس شیر کی لاش میں بنا تھا جو اُسے مار ڈالنے والا تھا۔ کیونکہ خُدا کا رُوح آیا اور اُسے رہائی دی۔

37 اور اگر آج رات آپ کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے، اور آپ خُدا کے رُوح کو اپنے اوپر حرکت کرتے ہوئے محسوس کرتے ہیں، تو اُس چیز کو چیر ڈالیں۔ اور اِس سے پہلے کہ آپ جانیں، آپ کے پاس ایسی گواہی ہوگی جو گھر کی چھت تک ہلا دے گی۔ آمین۔ آپ عہد میں ہیں، رُوح القدس کے وسیلہ

سے مختون کیے گئے ہیں۔آمین۔کچھ میٹھا شہد کھایئے، واقعی اچھا۔
جب آپ کھڑے ہو کر کہیں، ''جی ہاں، بھائی، میں شفا پر ایمان رکھتا ہوں۔''
حیرت انگیز فضل! کیسی شیریں ہے اُس کی صدا،
جس نے مجھ جیسے بدحال کو نجات دی،
میں کبھی کھویا ہوا تھا، مگر اب مل گیا ہوں،
میں اندھا تھا، مگر اب دیکھتا ہوں۔آمین۔

38 ایک وقت تھا جب مجھے بازوؤں سے پکڑ کر اِدھر اُدھر لے جانا پڑتا تھا، میری آنکھوں پر اِتنے بڑے بڑے چشمے لگے ہوتے تھے، اور میں بمشکل دیکھ پاتا تھا کہ کہاں جا رہا ہوں؛ لیکن اب میرے پاس ایک گواہی ہے۔کیونکہ میں نے مسیح یسوع میں اپنے مقام کو پہچان لیا۔اُس نے ایک عہد باندھا، اور میں نے اُسے قبول کیا اور اُس پر ایمان لایا۔اور آج اِس کا ذائقہ میرے لیے میٹھے شہد جیسا ہے۔دوسروں کو بھی اِس کے بارے میں بتائیں۔اب، پھر جلدی سے غور کریں۔ہم وہاں پہنچتے ہیں...

پھر جب چٹان کو مارا گیا... کیا ہی خوبصورت تصویر ہے... وہ لوگ ہلاک ہو رہے تھے اور مر رہے تھے۔اور یہ اِس بات کی علامت تھی کہ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

39 ہلاک ہوتے اور مرتے ہوئے لوگوں کے درمیان، ایک ہلاک ہوتی اور مرتی ہوئی قوم کے درمیان، خُدا نے اُن نااہل لوگوں سے ایسی محبت رکھی۔دیکھیے، وہ کتنے نااہل تھے۔اور خُدا نے ایسی محبت رکھی... اوہ، اگر خُدا کی محبت نہ ہوتی تو وہ آج رات پوری دُنیا کو تباہ کر دیتا۔لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا۔اُس کی محبت اُسے ایسا کرنے نہیں دیتی۔پس ''اُس نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ زندگی کا پانی مفت پی سکے۔جو کوئی

چاہے، آئے۔'' اِتنا وافر، کثرت سے برکات کا بہاؤ جاری ہے۔''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ...''
دوسرے لفظوں میں، اِسے یوں سمجھیں،''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، اُس کی جان کے عین درمیان ایک
بہت بڑا چشمہ پھوٹ نکلے گا، جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے اُبلتا رہے گا۔''اوہ، کیا ہی خوبصورت بات ہے!

40 غور کریں کہ خُدا نے موت کی تمام عدالتوں کو لے لیا۔ وہ موت جو مجھے ملنی چاہیے تھی، وہ جہنم جہاں مجھے جانا چاہیے تھا، خُدا جب موت اور بیماری کی اپنی عدالتوں کے ساتھ آیا، تو مسیح درمیان میں آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔ اور خُدا نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر ڈال دی۔

اور وہاں عدالت کا وار اُس پر پڑا۔ اور آج رات صلیب کا وہ نشان، جو دُنیا کے لیے ایک پردہ ہے، لیکن اُن کے لیے جو آگے بڑھتے ہیں، اور صلیب اُن کے آگے آگے چلتی ہے، اُن کی عدالت کا قرض ادا ہو چکا ہے۔

دیکھ اور زندہ رہ، میرے بھائی، زندہ رہ۔
اب یسوع کی طرف دیکھ، اور زندہ رہ۔
کیونکہ اُس کے کلام میں یہ لکھا ہے، ہالیلیویاہ،
بس اُس کی طرف دیکھنا ہے، اور زندہ رہنا ہے۔

41 اگر آپ بیمار ہیں تو اُس کی طرف دیکھیں اور زندہ رہیں۔ اگر آپ شکستہ دل ہیں تو اُس کی طرف دیکھیں اور زندہ رہیں۔ اگر آپ تھکے ماندے ہیں تو اُس کی طرف دیکھیں اور زندہ رہیں۔ اگر آپ گناہ اور خطاؤں میں مردہ ہیں تو اُس کی طرف دیکھیں اور زندہ رہیں۔ بس یہی ہے۔ کیونکہ صلیب ہمارے آگے آگے چلتی ہے۔

خُدا ہمارے سامنے یہ نشان، یعنی صلیب، یہ سمجھاتے ہوئے رکھ رہا ہے کہ اُسی کے وسیلہ سے یہ سب کچھ

آتا ہے... بالکل سانپ کی مانند، وہ لاٹھی خود نہیں تھی؛ بلکہ اُس پر ظاہر کیا گیا سانپ تھا جو کفارے کی نمائندگی کرتا تھا۔ اور بات یہ نہیں کہ ہم لکڑی کی کوئی صلیب اُٹھائے پھرتے ہیں؛ بلکہ یہ رُوح القدس ہے جو اُس—اُس عظیم نشان میں موجود تھا، وہاں کلوری کے اُس نشان میں، جب رُوح القدس کی وہ زندگی جو مسیح میں تھی، اُس میں سے باہر آئی۔ اُس صلیب سے وہ زندگی ''جو کوئی چاہے، آئے'' کے لیے مہیا ہوئی۔ اور آج رات صلیب ہمارے سامنے خُدا کا نشان ہے کہ ہم یسوع کے پیچھے چلیں۔ اوہ، کیا بات ہے!

42 میں خُدا کے بارے میں سوچتا ہوں، جو وہاں چٹان پر کھڑا تھا۔ خُدا وہ چٹان تھا، اور موسیٰ کی عدالت کی لاٹھی... عدالت، خُدا کی عدالت مسیح پر پڑی، وہ بے گُناہ ہماری جگہ ہمارے قصوروں کے لئے مر رہا تھا، اور اُس میں سے خون کا خلیہ نکلا۔ اور زندگی بخش خون اُس کی پیٹھ سے بہا، تا کہ ہم شفا پائیں؛ اُس کے دل سے بہا، تا کہ ہم نجات پائیں؛ اُس کی پیشانی اور دوسرے حصوں سے بہتا ہوا ہماری بدکرداری کیلئے نیچے آیا، ہمارے اطمینان کے لیے، اور یہ سب کچھ اُس پر تھا۔ وہاں وہ ایک خون آلود مجرم کی مانند، آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا تھا، اُس مقام پر، جہاں ایک قدوس خُدا نے جب نیچے دیکھا تو اُسے گناہ گار پھر دکھائی نہ دیا، کیونکہ اُس نے اُس عدالت کے وسیلہ سے دیکھا جس کی قیمت وہاں ادا کی جا چکی تھی، وہ سب سے بڑی اور کامل قیمت۔ اوہ، میرے مسیحی دوست، مجھے اُمید ہے کہ آپ اِسے سمجھ رہے ہیں۔

43 اور اُدھر دیکھیے۔ وہ وہاں ہے۔ جہاں تک خُدا کا تعلق ہے، سب کچھ پورا ہو چکا ہے۔ قیمت ادا ہو چکی ہے۔ آپ آزاد ہیں۔ آج رات لوگوں کی مشکل یہی ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ آزاد ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے، ایک بوڑھے کسان کے پاس—ایک مکئی کا کھیت تھا۔ کوّے بار بار آ کر اُس کی مکئی کھا جاتے تھے، پس اُس نے ایک پھندا لگایا اور ایک کوّے کو پکڑ لیا۔ اُس نے کہا، ''اب میں باقی سب کو

سبق سکھاؤں گا۔'' اُس نے اُس کوّے کے پاؤں کو باندھ کر باڑ کے ساتھ باندھ دیا، اور وہ بیچارا بوڑھا کوّا لنگڑاتا اور اُچھلتا، پھر لنگڑاتا اور اُچھلتا رہتا، مگر وہ وہاں سے نکل نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ بندھا ہوا تھا۔ وہ بھوکا رہتا، اور جہاں تک اُس کی رسائی ہوتی، اپنے آس پاس کی ہر چیز کھا لیتا۔ وہ بھوک سے مر رہا تھا۔ آخر کار وہ اِتنا کمزور ہو گیا کہ بمشکل اُڑ سکتا یا اُچھل کود کر سکتا تھا۔

44 دوسرے سب کوّے وہاں سے گزرتے اور پکارتے، ''آؤ، جانی کوّے۔ چلو جنوب کی طرف چلیں۔ سردیوں کا موسم آنے والا ہے۔ تم یہاں بیٹھے بیٹھے مر جاؤ گے۔ چلو، جانی کوّے۔''

وہ کہتا، ''میں نہیں جا سکتا۔ میں بندھا ہوا ہوں۔''

ایک دن ایک نیک آدمی وہاں سے گزرا۔ اُس نے کہا، ''یہ بیچارا بوڑھا کوّا۔ اِسے دیکھو، یہاں کیسے لنگڑاتا پھر رہا ہے۔ یہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔'' پس اُس نے اُس بیچارے کو پکڑا، اُسے تھوڑا سا پیار کیا، اُس کے پاؤں سے بندھن یوں کھول دیا، اُسے آزاد کر دیا، اور کہا، ''ٹھیک ہے، بوڑھے دوست، اب جاؤ۔''

وہ آدمی وہاں سے چلا گیا۔ لیکن وہ بوڑھا کوّا اُسی دائرے میں — اُسی دائرے میں گھومتا رہا۔ آپ سمجھے؟ وہ بندھن سے آزاد ہو چکا تھا، مگر اُسے معلوم نہیں تھا۔ دوسرے کوّے وہاں سے گزرے اور کہنے لگے، ''آؤ، جانی کوّے۔ چلو جنوب کی طرف چلیں۔ سردیوں کا موسم آ رہا ہے۔''

اُس نے کہا، ''میں نہیں جا سکتا۔ میں ابھی بھی بندھا ہوا ہوں۔''

45 آج رات اُن مردوں اور عورتوں کی حالت بھی ایسی ہی ہے جو مسیح یسوع میں اپنے مقام کو نہیں جانتے۔ شیطان نے شاید آپ کو تپِ دق کے ساتھ باندھ رکھا ہو، شاید سرطان کے ساتھ باندھ رکھا ہو، یا اُس نے آپ کو بہت سی دوسری چیزوں کے ساتھ باندھ رکھا ہو۔ لیکن مسیح، اُس نیک شخص نے، آپ کی عدالت کو اپنے اوپر برداشت کیا ہے، اور آج رات آپ کو آزاد کر دیا ہے۔ خُدا آپ کے دل کو برکت

دے۔آپ رُوح القدس کی قدرت میں اُٹھ سکتے ہیں۔آئیں، ہم جنوب کی طرف نہ جائیں، بلکہ زندہ خُدا کی عظیم فوج کی مانند جلال کی طرف کوچ کرتے جائیں۔ہم آزاد ہیں۔کیا آپ دوسروں کو یہ کہتے ہوئے نہیں سن سکتے، ''آؤ، چلو۔''

ایک وقت تھا جب میں گناہ کی زنجیر میں بندھا ہوا تھا،لیکن آج رات یسوع مسیح نے میرے بندھن کاٹ کر مجھے آزاد کر دیا ہے۔آمین۔

46 عدالت، یقیناً، مسیح نے ہماری عدالت کو اپنے اوپر لے لیا، بے گناہ نے قصورواروں کے لیے۔وہ گناہ بنایا گیا تاکہ ہم گناہ گار نہ ٹھہریں۔اُس نے—ہماری بیماریوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا، تاکہ ہمیں اُنہیں اُٹھانا نہ پڑے۔اُس نے ہمارے غم اُٹھا لیے، تاکہ ہمیں پھر اُن ''دوسروں کی مانند، جنہیں اُمید نہیں،'' غم نہ کرنا پڑے، جیسا کہ کلامِ مقدس کہتا ہے۔وہ... ہمیں جس چیز کی بھی ضرورت تھی، وہ سب اُسی میں موجود تھی۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً۔

خاتون، جو وہاں بیٹھی ہیں، کیا آپ اپنے دل کی بیماری کے لیے اِس بات پر ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ دل کی اُس تکلیف کے لیے اِس پر ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ واقعی اب اپنے پورے دل سے اِسے قبول کرتی ہیں؟ تو پھر اُس نے آپ کے دل کی تکلیف کو اپنے اوپر اُٹھا لیا؛ اب وہ تکلیف آپ کی نہیں رہی۔آمین۔اگر آپ اِس پر ایمان رکھتی ہیں تو آپ اِسے حاصل کر سکتی ہیں۔ہالیلیویاہ! جی ہاں، جناب۔

47 ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا: ہماری ہی سلامتی کے لیے اُس پر سیاست ہوئی، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' جب وہ—وہ چٹان ایک مرتبہ ماری جا چکی، تو خُدا نے موسیٰ سے کہا، ''اب آگے بڑھو، موسیٰ۔اب تمہیں صرف یہ کرنا ہے کہ اُس چٹان سے بولو۔اب سے جب بھی تمہیں پانی کی ضرورت ہو، اُس سے بات کرنا۔تمہیں اُسے دوبارہ مارنے کی ضرورت نہیں۔تمہیں ساری رات اُسے پیٹتے رہنے کی ضرورت نہیں۔

تمہیں پریشان ہونے، منت سماجت کرنے، دُعا اور روزہ رکھنے، اور اِسی میں لگے رہنے کی ضرورت نہیں۔ بس چٹان سے بولو، (ہالیلیو یاہ!) اور وہ اپنا پانی نکال دے گی۔'' آمین۔ ''چٹان سے بات کرو، اور وہ اپنا پانی دے گی۔''

میں آپ کو بتاتا ہوں؛ ایک مرتبہ ایک عورت تھی جسے خون کا مسلہ تھا، اور اُس کا سب کچھ خرچ ہو چکا تھا۔ کوئی طبیب اُسے شفا نہ دے سکا۔ اور ایک دن وہ کنارے کے ساتھ ساتھ آئی، اور اُس نے اُس رُوحانی چٹان کو وہاں سے گزرتے دیکھا، اور اُس نے چٹان سے بات کی۔ بالکل جیسے اِس خاتون نے یہاں چند منٹ پہلے کیا، اُس نے چٹان سے بات کی، اور چٹان میں سے شفا کے لیے پانی نکل آئے۔ ہالیلیو یاہ!

48 ایک شخص تھا جس کا نام یائیر تھا، جو واقعی خُداوند سے محبت کرتا تھا، لیکن وہ پوشیدہ طور پر اُس کی عبادت کرنے والا تھا۔ اور ایک دن اُس کی چھوٹی بیٹی مر گئی۔ تمام اُمیدیں ختم ہو چکی تھیں، لیکن اُس نے چٹان سے بولا، اور چٹان نے نہ صرف پانی دیا بلکہ زندگی بھی دی، زندگی کے پانی، مفت۔

ایک اور واقعہ مرتھا اور مریم کا ہے، وہ اُس سے محبت کرتی تھیں۔ اور وہ اُن کے گھر سے چلا گیا تھا۔ اور اُن کا بھائی مر چکا تھا اور وہاں قبر میں اُس کا جسم گلنے لگا تھا۔ ایک دن اُنہوں نے سنا کہ چٹان آ رہی ہے، شہر میں داخل ہو رہی ہے۔ اور مرتھا اُس کے لیے اچھے اچھے کھانے تیار کرنے اور دوسری باتوں میں بہت مصروف رہی تھی، اور شاید رُوحانی باتوں پر اِتنی توجہ نہیں دے رہی تھی۔ لیکن اپنے دل میں وہ ایمان رکھتی تھی۔ کیونکہ اُس وقت اُس نے ظاہر کر دیا کہ وہ حقیقت میں کیا تھی۔ وہ دوڑتی ہوئی باہر گئی، اپنے گھٹنوں کے بل جھکی، اور اُس نے چٹان سے بات کی۔ اور جواب میں چٹان نے ابدیت میں کلام کیا اور ایک مردہ شخص کو اُس کی قبر سے زندہ کر دیا۔ ہالیلیو یاہ!

49 ایک رات کچھ لوگ ایک چھوٹی سی کشتی میں تھے، اور وہ کشتی بوتل کے ڈھکن کی مانند اِدھر اُدھر

اچھل رہی تھی، ایک جگہ سے دوسری جگہ اُچھلتی جا رہی تھی۔ اُن کے بچ جانے کی تمام اُمیدیں ختم ہو چکی تھیں۔ اور اچانک اُنہیں احساس ہوا کہ کشتی کے اگلے حصے میں چٹان موجود ہے۔ اُنہوں نے اپنی مصیبت کے بارے میں چٹان سے بات کی، اور سب کچھ پُرسکون ہو گیا؛ ہواؤں نے گویا اپنے بازو سمیٹے اور جا کر دراڑوں میں چھپ گئیں۔ ہالیلیو یاہ! اور وہ سمندر جو ٹھاٹھیں مار رہا تھا، اِس طرح پُرسکون ہو گیا جیسے کوئی ماں اپنے بچے کو لوری سنا رہی ہو۔ اُنہوں نے چٹان سے بولا، اور چٹان نے اُنہیں وہی چیز مہیا کر دی جو اُنہوں نے مانگی تھی۔

کیا آج رات آپ کے اُس کے ساتھ ایسے تعلقات ہیں کہ آپ اُس سے بات کر سکیں؟ آپ جو وہاں بیٹھے ہیں، کیا آپ اپنے سینے —سینے کی تکلیف کے بارے میں اُس سے بات کر سکتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو شفا دے دی ہے؟ آپ نے ابھی اُس سے بات کی ہے، ہے نا؟ کیا آپ نے یہ نہیں کہا، ''خُداوند، مجھے شفا دے''؟ آپ نے اُس سے بات کی، اور اب آپ کے سینے کی تکلیف جاتی رہی ہے۔ ''چٹان سے بات کریں۔ وہ اپنا پانی نکال دے گی۔'' ہالیلیو یاہ!

50 موسیٰ، جب اُس کا وقت آ پہنچا اور ہر چیز اپنی انتہا کو پہنچ چکی تھی، تو خُدا نے کہا، ''اوپر آؤ،'' اور وہ کوہِ نبو کی چوٹی پر چڑھ گیا تاکہ وہاں سے وعدہ کی سرزمین کو دیکھے۔ وہاں موت ہوا میں گردش کرتی ہوئی آ پہنچی۔ وہ جانتا تھا کہ موت اُس کے چاروں طرف ہے۔ اور موسیٰ نے اِدھر اُدھر دیکھا، اور پھر اپنے پہلو میں نظر کی، اور وہاں چٹان موجود تھی۔

وہ چٹان پر جا کھڑا ہوا۔ وہ پورے بیابان میں اُس کے ساتھ ساتھ چلتا آیا تھا، یا وہ چٹان اُس کے ساتھ ساتھ چلتی آئی تھی۔ وہ چٹان پر سے روانہ ہوا، اور خُدا نے چند جنازہ اُٹھانے والوں، یعنی فرشتوں کو نیچے بھیجا، اور وہ اُسے چٹان سے اُٹھا کر لے گئے۔ ہالیلیو یاہ! اُس چٹان نے اُسے اُس وقت خوراک دی تھی جب وہ بھوکا تھا، اُسے اُس وقت پانی دیا تھا جب وہ پیاسا تھا، اور جب وہ مر رہا تھا تو اُسے جلال میں اُس

کے گھر لے گئی...؟...

51 آج رات میری یہ دُعا ہے، ''خُداوند یسوع، مجھے اِس دُنیاوی ماحول سے اوپر اُٹھا لے، یہاں تک کہ میں تیرے ساتھ اِتنی قربت میں آ جاؤں کہ تجھ سے بات کر سکوں۔ تاکہ کسی دن جب میں موت کے سایہ کی وادی میں سے گزروں تو مجھے یقین ہے کہ میں وہاں چٹان کو کھڑا دیکھوں گا۔'' ہالیلیو یاہ! ''مجھے اُس کے ساتھ ایسی رفاقت میں رکھ کہ میں اُس سے بات کر سکوں۔'' میں خود اُس سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

آپ کو بھی اُس سے بات کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ آج رات یہاں ہے، اور وہ آپ میں سے ہر ایک کی بات سننے کے لیے موجود ہے، اگر آپ اُس سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کی ضرورت خواہ کچھ بھی ہو، آئیں، اِس وقت ہم سب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ اوہ، کیا بات ہے!

اوہ، مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اِس کلیسیا کو اپنے کندھوں پر اُٹھا کر یہاں سے چل سکتا ہوں۔ کیا بات ہے؟ چٹان، مسیح یسوع، یہاں موجود ہے۔

52 اوہ، میں محض جذبات میں نہیں ہوں۔ میں ٹھیک جانتا ہوں کہ میں کہاں کھڑا ہوں۔ میں ٹھیک جانتا ہوں کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔ اوہ، کاش میں اپنے احساسات کو بیان کر سکتا۔ کاش میں اِس جماعت کو بتا سکتا کہ اِس چٹان، مسیح یسوع، کے مسح کے نیچے بیٹھنے کا حقیقی مطلب کیا ہے۔ اُس نے پہلے ہی آپ کی عدالت کی قیمت ادا کر دی، آپ کی بیماری اُٹھا لی، آپ کا غم اپنے اوپر لے لیا، اور خُدا کے حضور اِس معاملے کو ہمیشہ کے لیے طے کر دیا۔ کیا آپ اُس پر اپنا بھروسا رکھنے سے ڈرتے ہیں؟ آپ کو عدالت کا سامنا کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو اپنے آپ کو لائق سمجھنے کی ضرورت نہیں؛ آپ کبھی لائق نہیں ہو سکتے۔ لیکن آپ کی جگہ مسیح لائق تھا، جس نے قیمت ادا کر دی۔ آپ کسی چیز کو خود

چھڑانے کی کوشش نہیں کر رہے؛ آپ اُسے چھڑا ہی نہیں سکتے، کیونکہ آپ کے پاس اُس کی قیمت ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ لیکن خُدا کے پاس قیمت تھی، اور اُس نے مسیح کو بھیجا، حساب چکا دیا، اور آپ کو آپ کی بیماری، آپ کے غم، آپ کی فکروں، آپ کے گناہ اور آپ کی برگشتگی سے چھڑا لیا۔ اُس نے وہ قیمت بھیجی، جو مسیح یسوع تھا، اور اُسے کلوری پر، گلگتا کی پہاڑی پر ادا کر دیا۔ اور آج رات آپ میں سے ہر ایک آزاد ہے، اگر آپ صرف اِس پر ایمان لائیں۔

53 اے خُدا کے مسیح، میں تجھ سے کلام کرتا ہوں، جیسے قدیم زمانے میں موسیٰ نے کیا تھا، اِن ہلاک ہوتے ہوئے لوگوں کی خاطر، جو بیماریوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔ اے ابدی خُدا، ابدی پہاڑوں سے اپنا سر بلند کر، اے خُداوند، اور اِن لوگوں کو اپنی بادشاہی میں قبول فرما، اور ... خُداوند، رُوح القدس آج رات اِن لوگوں کو اِس قدر مسح کر کہ وہ اپنے عہد کو اُسی طرح محسوس کریں جیسے سمسون نے اُس وقت کیا، جب اُس نے اپنے عہد کے بالوں کو محسوس کیا تھا۔ رُوح القدس آج رات ہر دل کو اِس طرح گھیر لے، یہاں تک کہ لوگ یہ جان لیں کہ یہ وہ عہد ہے جو تُو نے اُن کے ساتھ باندھا ہے، اور وہ جا کر آزاد ہو سکتے ہیں۔

خُداوند، تیرے خادم کی حیثیت سے، میں ہر بیماری، ہر مرض اور ہر گناہ کو مجرم ٹھہراتا ہوں۔ تیرے حضور فروتنی کے ساتھ، لیکن ابلیس کے سامنے سخت ملامت کے ساتھ میں کہتا ہوں، ''شیطان، تُو جنگ ہار چکا ہے۔ اب بہتر ہے کہ تُو شکست تسلیم کر لے۔ یسوع مسیح کے نام میں، یہاں موجود ہر شخص میں سے نکل جا، تاکہ وہ آزاد ہو جائیں۔'' آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆